۷۸۶/۹۲

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے   کہ دروے بود قیل وقالِ محمّد

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ

شجرۂ طیّبہ

سِلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ

شہزادۂ حضور صاحبِ سجادہ، نبیرۂ اعلیٰ حضرت پیر طریقت

حضرت مولانا الحاج محمد احسن رضا قادری

سجادہ درگاہِ اعلیٰ حضرت، بریلی شریف

موبائل نمبر:09012009522

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم ط

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ھٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَآئِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ الْعَلِیَّۃِ الْعَالِیَۃِ الْقَادِرِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍمَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ الْکِرَامِ اَجْمَعِیْنَ ط (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ ط (۲)

۱؎ ۱۲/ربیع الاوّل شریف ۱۱ھ کو وصال ہوا، مدینہ طیبہ میں روضۂ پاک ہے۔

۲؎ ۔۲۱/رمضان المبارک ۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک نجف اشرف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ط (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّدِ الْاِمَام عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ
الْعَابِدِيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ نِ الْبَاقِرِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط (۳)

۱۔ ۱۰رمحرم الحرام ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے مزار پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔
۲۔ ۱۸رمحرم الحرام ۹۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔
۳۔ ۷رذی الحجہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ الْاِمَام مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرِ نِ الْکَاظِمِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ الْاِمَام عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرَّضَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط (۳)

۱ـ ۱۵؍رجب المرجب ۱۴۳ھ کو وصال ہوا مزار مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

۲ـ ۵؍رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

۳ـ ۲۱؍رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک مشہد مقدس میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخِ اَلْمَعْرُوْفِ نِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط(۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ سَرِيِّ نِ السَّقَطِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ جُنَيْدِ نِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط(۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ اَبِيْ بَكْر

۱؎۔ ۲؍محرم الحرام ۲۰۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲؎۔ ۱۳؍رمضان المبارک ۲۵۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد میں ہے۔

۳؎۔ ۲۷؍رجب المرجب ۲۹۷ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

نِ الشِّبْلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخ اَبِی الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِیْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخ اَبِی الْفَرَحِ اَلطَّرْطُوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط (۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ نِ الْقَرَشِیِّ الْھَکَّارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط (۴)

---

۱ ۔ ۲۷؍ذی الحجہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۲ ۔ ۲۶؍جمادی الاخریٰ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۳ ۔ ۳؍شعبان المکرّم ۴۴۷ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۴ ۔ یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ اَبِى سَعِيْدِ الْمَخْزُوْمِيِّ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط(۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ اَبِى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ
الثَّقَلَيْنِ وَ غَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ اَبِى مُحَمَّدٍ عَبْدِ
الْقَادِرِ الْحَسَنِىِّ الْحُسَيْنِىِّ الْجِيْلَانِىِّ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ وَ عَلَيْهِ وَعَلٰى مَشَآئِخِهِ
الْعِظَامِ وَاُصُولِهِ الْكِرَامِ وَ فُرُوْعِهِ الْفِخَامِ وَ مُحِبِّيْهِ
وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّم
اَبَدًا ط(۲)

۱؎۔ ۷؍شوال ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲؎۔ ۱۱یا۱۷؍ربیع الآخر ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ اَبِی بَکْرٍ تَاجِ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۱)

اَللّٰھُم صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ اَبِی صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ مُحْیِ الدِّیْنِ اَبِیْ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۳)

۱؎ ۔۶؍شوال المکرّم ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲؎ ۔۲۷؍رجب المرجب ۶۳۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۳؎ ۔۲۷؍ربیع الاوّل ۶۵۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى
الْمَوْلٰى السَّيِّدعَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط (١)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى
الْمَوْلٰى السَّيِّد مُوْسىٰ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط(٢)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى
الْمَوْلٰى السَّيِّدحَسَنٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه ط(٣)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّد اَحْمَد

ا؎ ۔٢٣ر شوال المکرّم ٦٧٣ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
٢؎ ۔١٣ر رجب المرجب ٧٦٣ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
٣؎ ۔٢٦ر صفر المظفر ٧٨١ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَلْجِيْلَانِي رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ ط (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ ط (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّد اِبْرَاهِيْمَ اَلْاَيْرِ جِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ ط (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخ مُحَمَّد بِهِکَارِی رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ ط (۴)

---

۱ ۔۱۹/محرم الحرام ۸۵۲ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے

۲ ۔۱۱/ذی الحجہ ۹۲۱ھ میں وصال ہوا۔دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے

۳ ۔۵/ربیع الآخر ۹۵۳ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک دھلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

۴ ۔۹/ذی قعدہ ۹۸۱ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک کاکوری میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخ الْقَاضِیْ ضِیَآءِ الدِّیْنِ الْمَعْرُوْفِ بِا لشَّیْخِ جِیَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخ جَمَالِ الْاَ وْلِیَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّد مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ

۱؎۔ ۲۱/رجب المرجب ۹۸۹ھ میں وصال ہوا۔ مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنؤ میں ہے۔
۲؎۔ شب عید الفطر ۱۰۴۷ھ میں وصال ہوا۔ کوڑا جہان آباد ضلع فتحپور ہشوہ میں مزار پاک ہے۔
۳؎۔ ۶/شعبان المکرّم ۱۰۷۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے

وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّدِ اَحْمَدرَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّد فَضْلِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّد الشَّاه بَرْكَتِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى الْمَوْلٰى السَّيِّد الشَّاه اٰلِ مُحَمَّدٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط (۴)

۱؎ ۔۱۹رصفرالمظفر ۱۰۸۴ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

۲؎۔۱۴رذِی قعدہ ۱۱۱۱ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے

۳؎۔۱۰رمحرم ۱۱۴۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۴؎ ۱۶ررمضان ۱۱۶۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّد الشَّاہ حَمزَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّد الشَّاہ اَبِی الْفَضْلِ شَمْس الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ اٰلِ اَحْمَد اَچّھے مِیاںْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّد الْکَرِیْمِ الشَّاہُ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمَدِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط (۳)

---

۱ ۱۴ر رمضان المبارک ۱۱۹۸ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۲ ۱۷ر ربیع الاوّل ۱۲۳۵ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
۳ ۱۸ر ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ میں وصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی السَّیِّد الْکَرِیْمِ سِرَاجِ السَّالِکِیْنِ نُوْرِالعَارِفِیْنِ سَیِّدِیْ اَبِی الْحُسَیْنِ اَحْمَدِ النُّوْرِیِّ الْمَارَھْرَوِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَرْضَاہُ عَنَّاط (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الْھُمَامِ اِمَامِ اَھْلِ السُّنَّۃِ مُجَدِّدِ الشَّرِیْعَۃِ الطَّاھِرَۃِ مُؤَیِّدِ المِلَّۃِ الطَّاھِرَۃِ حَضرَتِ الشَّیْخِ الْاِمَام احْمَد رضَاالْقَادِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ بِالرِّضَاءِ السَّرْ مَدِیِّ ط (۲)

۱؎ ۔۱۱؍رجب المرجب ۱۳۲۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۲؎ ۲۵؍صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بریلی محلّہ سوداگران میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلَى الشَّيْخِ حُجَّةِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا اَلْمُفْتِىْ حَامِد رَضَا اَلْقَادِرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه ط (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلَى الشَّيْخِ زُبْدَةِ الْاَتقِيَآءِ الْمُفْتِى الْاَعْظَمِ فِى الْهِنْدِ مَوْلَانَا مُحَمَّد مُصْطَفٰى رِضَا اَلْقَادِرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه ط(۲)

الْاَعْظَمِ مَوْلَانَا اِبْرَاهِيْمِ رِضَا الْقَادِرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالیٰ عَنه ط(۱)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَعَلَی
الشَّيْخ مَوْلٰنَامُحَمَّد رَيْحَانُ رَضَا الْقَادِرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالیٰ عَنهُط(۲)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَعَلَی
الشَّيْخ مَوْلَانَا مُحَمَّد سبحَانْ رَضَاالْمَعْرُوف ب ''
سبحَانی میاں'' القادری. اَطَالَ اللّٰهُ عُمْرَهٗ.ط(۳)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلی
الْفَقِيْر......................................
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَعَلَی
سَآئِرِ اَوْلِيَآئِکَ وَعَلَيْنَا وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ يَآ اَرْ
حَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اٰمِيْن

۱؎ ۱۸ر رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف خانقاہ عالیہ رضویہ محلّہ سوداگران بریلی شریف میں ہے۔
۲؎ آپ اس وقت خانقاہ رضویہ کے سجادہ نشین، منظر اسلام کے ناظم اعلیٰ، ماہ نامہ اعلیٰ حضرت کے مدیر اعلیٰ اور رضا مسجد کے متولی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندۂ خود

______________________ غفرلہٗ

ساکن ________________ بخیر گردان

دستخط ____________________

تاریخ ________________ ۱۴ھ

شجرۂ مبارکہ حضرات مشائخ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الیٰ یوم الدین

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سید سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بے خود سری
جند حق میں گن جنید با صفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحۡسَنَ اللّٰه لَہٗ رِزۡقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاجَ الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیّ جاں فزا کے واسطے

طورِ (۱) عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرابراہیم مجھ پر نارِغم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقی (۲) عشق انتما کے واسطے

۱۔ (پچھلے صفحہ کا حاشیہ) یعنی ان مشائخ عظام کے واسطے معرفت کا مرتبہ، بلندی، خوبی، بہتری اور نور عطا کر۔ ان میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سید علی ہے، طور عرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سید موسیٰ، حسنیٰ بمناسبت نام پاک حضرت سیدی حسن، حمد بمناسبت نام پاک سیدی احمد اور بہام، بمناسبت نام پاک سیدی شیخ بہاؤالملّۃ والدّین قدست اسرارہم ہے۔

۲۔ عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تخلص ہے۔ اور انتما بمعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے۔

حبِ اہل بیت دے آل محمد کیلئے
کرشہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کواچھا تن کو ستھرا جان کو پرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدرالعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے

نور جان ونور ایماں نور قبر وحشر دے
بوالحسین (۲) احمد نوری لقا کے واسطے

کرعطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

حامد ومحمود اور حمّادو احمد کر مجھے
میرے مولا حضرت حامد رضا کے واسطے

۲؎ عرس شریف مارہرہ مطہرہ میں ۹/۱۰/۱۱/ رجب المرجب میں ہوتا ہے۔

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آل رحماں مصطفیٰ کے واسطے

بہر ابراہیم بھی لطف و عطائے خاص ہو
نور کی سرکار سے حصہ گدا کے واسطے

یا خدا ریحاں رضا کو گلشن اسلام میں
رکھ شگفتہ ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

میرے سبحاں اپنے سبحانی کو دے پاکیزگی
سب سے پاکیزہ محمد مصطفیٰ کے واسطے

سرخ روئی کر عطا مجھ کو دو عالم میں خدا
مرشد کامل شہِ احسن رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بینوا کے واسطے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّ حۡمٰنِ الرَّحِیۡم

فاتحہ سلسلہ: یہ شجرۂ مبارک ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درود غوثیہ سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ شریف سات بار، پھر درود غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواح طیبہ کی نذر کریں کہ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لئے دعائے عافیت وسلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شامل فاتحہ کریں۔

درود غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِ عَلیٰ سَیّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدنِ الْجُوْدِ وَالْکرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

پنج گنج قادری

بعد نماز صبح یَا عَزِیْزُ یَآ اَللّٰہُ بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَآ اَللّٰہُ بعد نماز عصر یَا جَبّارُ یَآ اَللّٰہُ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَآ اَللّٰہُ بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَآ اَللّٰہُ ۔سب سو سو بار، اوّل و آخر تین تین بار درود شریف اس کی مداومت سے بیشمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی نیــــز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ دس بار رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِر دس بار سَیُہْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرُ

دس باراَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُکَ فِیۡ نُحُوۡرِ ھِمۡ وَ نَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ ۔اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

قضائے حاجات وحصولِ ظفر ومغلوبیٔ دشمناں

ا۔اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ آٹھ سو چوہتر بار۔اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودشریف اس قدر عددِ معین باوضو قبلہ رُو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اٹھتے، بیٹھتے، چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر حال میں پڑھتے رہیں۔

۲۔حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ساڑھے چار سو بار روزانہ تا حصول مراد اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار کثرت کریں۔

۳۔بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار طفیل حضرت دستگیر۔دشمن

ہووے زیر۔اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف
تاحصول مراد یہ تینوں عمل امور مذکورہ کیلئے نہایت مجرب و
سہل الحصول ہیں۔ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے تو ہر ایک اتنے اتنے اعداد
معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کے لئے کوئی وقت
معین نہیں۔جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت
بعد نماز عشاء ہے۔

جب تک مراد پوری نہ ہو جائے تینوں اسی
ترکیب سے پڑھے اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت
درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو روزانہ سوسو بار پڑھ لیا
کریں۔اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

ضروری ہدایت

۱۔ مذہب اہل سنت و جماعت پر قائم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین[۱] ہیں سنیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا رہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، ان کی بات نہ سنیں، ان کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو جانے کا خطرہ ہو وہاں ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزّت دنیا کی زندگی دنیا ہی تک ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے۔ ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

۲۔ نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد و

---

[۱] اس سے مراد وہ علمائے حرمین شریفین ہیں جنہوں نے دیوبندیوں وہابیوں۔ وغیرہم پر فتوئے کفر صادر فرمایا جس کی تفصیل حسام الحرمین شریف، مصنفہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا میں ہے۔

جماعت کا التزام بھی واجب ہے ، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔

بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصدًا کھودے بے نمازی ہے کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے تحت نماز قضا کردینی سخت ناشکری، پرلے سرے کی نادانی ہے کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا۔اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلہ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے۔اور اس کے ترک پر غضب فرمایا ہے۔(العیاذ باللہ تعالیٰ)

۳:جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں سب کا ایسا حساب کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں ،زیادہ ہوجائیں،تو حرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں ،کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں

اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں مثلاً سو بار کی فرض قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی بیس رکعت ادا کی جاتی ہے۔

۴۔ جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

۵۔ جو صاحب مال ہیں زکوۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔ لہذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں۔ سال تمام پر حساب کریں۔

اگر پوری ادا ہوگئی تو بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً ادا دیدیں اور اگر کچھ زیادہ

نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کرلیں۔اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

٦۔صاحب استطاعت پر حج بھی فرض اعظم ہے اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت بیان کرکے فرمایا وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ''اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہے'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تارک حج کو فرمایا ہے۔کہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

٧۔کذب، فحش، چغلی ،غیبت ،زنا ، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈانے یا کتروانے ،فاسقوں کی وضع کے کپڑے پہننے جیسی ہر بری خصلت سے بچیں جوان سات باتوں کا حامل رہے گا اللہ ورسول کے وعدے سے اسکے لئے جنت ہے جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ آمین۔بعد نماز پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بسم الله الرحمن الرحیم

وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخّرَاتٍ م بِاَمرِ ہٖ اَلَالَہٗ الْخَلْقُ
وَالْاَ مْرُ ط تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ط گرد من، گرد خانۂ من
وگرد زن وفرزندان من وگرد مال ودوستان من حصار حفاظت تو
شود وتو نگہدار باشی یآ اَللّٰہُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَآؤُد عَلَیھِمَا
السَّلَامُ وَبِحَقِ اَھْیًا اَشْرَ اھِیًّا وَبِحَقِ عَلِیْقًا مَّلِیْقًا تَلِیْقًا
اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِی الْقُلُوْب وَبِحَقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِ یَامُؤْ مِنُ یَا مُھَیْمِنُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم
کر کے تین بار اپنے سیدھے کان کی جانب بہ نیت حصار کلمہ کی انگلی
سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اسوقت کا عمل
پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد
یَابَاسِطُ ۲۷ بار اور اضافہ کریں تو اور بہتر ہے اور اگر چاہیں تو
وقت فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ

كُنتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ وقت ظہر يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِيْثُ وقت عصر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وقت مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وقت عشاء وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌم بِالْعِبَادِ ہر ایک۔ ایک سو گیارہ بار مع درودشریف اول وآخر گیارہ گیارہ بار نیز وقت شب درودِ غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اول وآخر گیارہ گیارہ بار درودشریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشت شہادت پر دم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے اردگرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار چاروں قل بالترتیب۔صرف قل ہواللہ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک

آگے پیچھے داہنے بائیں، تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کروٹ پر سو یا کریں چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

سورۂ واقعہ اور سورۂ یٰسین اور سورۂ مُلک یاد کرلیں۔ یہ تینوں سورتیں بھی بلا ناغہ سوتے وقت شب میں پڑھ لیا کریں جب تک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآن عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے، چپ سو رہیں۔ شب میں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کرلیں۔ پھر سورۂ کافرون ایک بار پڑھکر چپکے سو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ بلیات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہونگے، مرادیں حاصل ہونگی، رزق حلال وسیع ہوگا، فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولت بیدار دیدار فیض آثار۔ سرکارِ ابد قرار، حضور رسید الابرار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے انشاء اللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا، عذاب سے بچے رہیں گے مگر صحیح پڑھنا

شرط ہے۔قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکالے۔

ذکر نفی و اثبات

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۰۰ بار۔اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۶۰۰ بار اِلَّا اللّٰهُ ۴۰۰ بار۔اول و آخر درود شریف تین تین بار

ترکیب ذکرِ جہر

ذکر جہر سے پہلے دس بار درود شریف۔دس بار استغفار تین بار آیت فَاذْكُرُوْنِی اَذْكُرْ كُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ط پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکر جہر شروع کرے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۰۰ بار،اِلَّا اللّٰهُ ۴۰۰ بار،اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۶۰۰ بار۔

یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے بعد حَقُ حَقُ سو بار یا کم و بیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

یاددہانی

یادداری کہ وقت زادن تو | همہ خنداں بدند تو گریاں
آں چناں زی کہ وقت مردن تو | همہ گریاں شوند تو خنداں

اے عزیز!''یادرکھ کہ تیری موت پیدائش کے وقت سب خنداں تھے مگر تو تو گریاں تھا۔ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں'' تو اگر اخلاص سے یاد الٰہی میں تضرع وزاری کرتا رہے۔ہجر حبیب وفراق محبوب میں دل تپاں ،سینہ بریاں ،گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقت انتقال وصال محبوب پا کر شاداں وفرحاں اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں وپریشان ہوگی۔

اے عزیز!اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں دے کر کیے ہیں اور اس فقیر بے توقیر کے لئے بھی دعا کر کہ جیسی چاہیئے ویسی پابندی احکام

خداوندی میں جیوں تادم واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہب مہذّب اہل سنت پر قائم رہے گا۔ ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔اس پر سختی سے قائم رہنا لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّاوَ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ یاد رکھنا۔

اے عزیز! یادرکھ تو نے عہد کیا ہے کہ نماز ،روزے، ہرفرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت اور بُرا کام ہے۔وفائے عہد لازم ہے۔اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو یہ عہد تو تو نے خالق جلّ وعلا سے کئے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔دین وایمان سلامت لیجائے گا اور اتباع شریعت کرتا رہے گا۔گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سکھ چین اطمینان وآرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا: نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْس ۔ سن، سن، سن،

جا گنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دنیا پر مت ریجھ، دنیا پر شیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے دنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے۔

چیست دنیا از خدا غافل بدن
نے قماش ونقرہ وفرزند وزن

پردہ کی اہمیت

عورتیں پردہ کو فرض جانیں۔ ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک

کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصہ ،پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصہ اور گلا ،سینہ، ہاف آستین سے ہاتھ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں ،جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں ،اپنے سگے چچازاد ،خالہ زاد، پھوپھی زاد اور ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے،حرام ہے، بدانجام ہے،مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں ،بیٹیوں، بہنوں وغیر ہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جنھیں سزادے سکتے ہیں سزادیں ۔جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پروانہ کرے گا ،غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصًا اس طرح کہ بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضا کی ہو، دیوث ٹھہرے گا۔وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی.

یاراں بکوشید

کئے جاؤ کوشش مرے دوستو   نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو
خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو   جتنے ہو سکے مجاہدے کرو

کامیابی وکامرانی کا یقین رکھو۔ قَالَ تَعَالیٰ : وَالَّذِیْن جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِ یَنَّھُم سُبُلَنَا ''جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں ضرور ہم انھیں راہیں دکھاتے ،مقصود سے واصل فرماتے ہیں'' مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمہ کرم پر تمہارے لئے اجر ہوگا۔وَمَنْ یَّخْرُ جْ مِنْ بَیْتِہ مُھَاجِرًا اِلیٰ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہ ثُمَّ یُدْ رِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُ ہٗ عَلیٰ اللّٰہِ. حضور پُرنور علیہ الصلوۃ والسّلام فرماتے ہیں:مَنْ طَلَبَ شَیْئًا وَّجَدَّ وَجَدَ. جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کرے گا پالے گا۔حدیث ہی کا ارشاد ہے: مَنْ طَلَبَ اللّٰہَ

وَجَـــدَہ' ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو، محبت واخلاص شرط ہے پیر کی محبت رسول کی محبت ہے رسول کی محبت خدا کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی، اور جتنی عقیدت پختہ ہوا تنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا۔ اگر چہ پیر ازآحادناس ہو، وہ باکمال نہ ہومگر پیر صحیح ہو کہ شرائط پیری کا جامع ہو سلسلہ متصل ہو گا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزند توحید! ہر امر میں توحید کو نگاہ میں رکھ۔

خدا یکے ومحمد یکے و پیر یکے

تیرا قبلہ توجہّ ایک ہونا، ایک ہی رہنا لازم، پریشان نظر، پریشان خاطر، دھوبی کا کتّا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔ محو رضائے حق ہوجا۔ دین ودنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لئے کر، شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر جادہ شریعت سے

ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، لیٹنا، سونا، جانا، آنا، کہنا، سننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کے لئے کر، اسی کی رضا مدّ نظر ہو، اے رضوی! فنا فی الرضا ہو کر سراپا رضائے احمدی اور رضائے الٰہی ہو جا۔ تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیر او تمنا ئے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لئے باتباع شریعت کرنا، بڑی سعادت اور عظیم مجاہدہ وریاضت ہے۔ ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے۔ لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں۔ کوئی ریاضت ومجاہدہ ارکان

وآداب نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔خصوصًا پانچوں وقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا۔

ختم قرآن کریم

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بلا شبہ تلاوت قرآن برائے قضائے حوائج مجرب ہے جتنا بھی روز ہو سکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے،اگر وہ اس طرح پڑھے بہت جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو روز جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو ختم کرو۔روز جمعہ از سورۂ فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ،روز شنبہ از سورۂ انعام تا سورہ توبہ۔روز یکشنبہ از سورۂ یونس تا آخر سورہ مریم روز دوشنبہ از سورہ طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص روز سہ شنبہ از سورۂ عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ۔روز چہارشنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن۔روز

پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن ۔خلوت میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں ۔ ہر مہم کے حصول کے لئے علی الا تصال بارہ ختم قرآن کو اکسیر اعظم یقین کریں ۔

فضیلت درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں ۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار گہر بار میں ہدیہ درود شریف پیش کرنا کس قدر فوائد دنیوی و اُخروی کو متضمن ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت ،فرمایا کہ تمہاری خوشی ،ہاں اگر زیادہ کروتو تمہارے لئے بہتر ہے ۔میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت ۔فرمایا کہ تمہاری خوشی ،ہاں اگر زیادہ کروتو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا کہ دوتہائی وقت ۔فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے۔ہاں اگر زیادہ کروتو تمہارے لئے بہتر ہے ۔میں نے عرض کیا کہ حضور تمام وقت ۔تو حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کروتو تمہارے تمام مقاصد(دینی و دنیوی)پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی)مٹا دیئے جائیں گے۔(ترمذی شریف)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور بمکان شیخ اور اگر وصال ہوگیا ہوتو جس طرف مزار شیخ ہومتوجہ ہو کر بیٹھے۔ محض خاموش با ادب بکمال خشوع اور صورت شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصلوۃ والسلام سے انوار وفیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں اور میرا ، قلب ،قلب شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے اس میں سے انوار و فیوض ابل ابل کر میرے دل میں آرہے ہیں اس تصور کو بڑھایئے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اس کی انتہا پر صورت شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد یہ مناجات پڑھیں

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدار حسن مصطفٰے کا ساتھ ہو
یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سردمہری پر ہو جب خورشید حشر
سید بے سایہ کے ظل لِوا کا ساتھ

یاالٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حساب خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیع مرتضٰی کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط
آفتاب ہاشمی نورالہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سر شمشیر پہ چلنا پڑے
ربِّ سلِّم کہنے والے غم زُدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خواب گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوث اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو